۲۳واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

PROVINCIAL ASSEMBLY PUNJAB PAKISTAN

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 14 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ یو ای ٹی لاہور میں بی ایس سی ڈگری کی تفصیلات

***1462: جناب ظفر ذوالقرنین ساہی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انجنیئرنگ میں بی ایس سی کی ڈگری کروائی جاتی ہے جس کا دورانیہ 4 سال ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈگری پروگرام کے شروع ہونے والے سیشن 2002 اور 2003 میں پڑھائے جانے والے مضامین تمام کے تمام مشترک ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیشن 2003 کی ڈگری پاکستان انجینئرنگ کونسل (P.E.C) سے Accredited ہے جبکہ تعلیمی سیشن 2002 کی ڈگری مذکورہ P.E.C سے Accredited نہ ہے

(د) کیا حکومت تعلیمی سیشن 2002 کی مذکورہ ڈگری کی بھی PEC سے Accreditation کروانا چاہتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟ صورتحال سے ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے-

(ب) درست ہے-

(ج) درست ہے-

(د) تعلیمی سیشن 2002 کی ڈگری کی بھی Accreditation ہو چکی ہے

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2011)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے وائس چانسلر کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

***2505: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں خالد آفتاب وائس چانسلر کب سے تعینات ہیں ؟

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں وائس چانسلر کو کس قانون کے تحت تعینات کیا جاتا ہے ؟

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں وائس چانسلر کو تعینات کرنے کا اختیار کس اتھارٹی کے پاس ہے ؟

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں تعینات ملازم کو ملازمت میں توسیع کون دیتا ہے اور کس قانون کے تحت دی جاتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پروفیسر ڈاکٹر خالد آفتاب مورخہ 10 ستمبر 2002 سے بطور وائس چانسلر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی میں تعینات ہیں-

(ب) وائس چانسلر کو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور آرڈیننس 2002 کے سیکشن (1)12 (Annex-c) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، کے تحت تعینات کیا جاتا ہے-

(ج) وائس چانسلر کو وزیر اعلیٰ کی ایڈوائس (Advice) پر تعینات کرنے کا اختیار چانسلر/گورنر کے پاس ہے-

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے تمام ملازمین کو GCU, Lahore Service Statutes 2005 سیکشن (2)9 کے تحت ملازمت میں توسیع کی سہولت حاصل ہے- (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2011)

پنجاب کے محنتی و ہونہار طلبا کی تعلیم کے لئے وظائف کی فراہمی کی تفصیلات

*2646: میاں شفیع محمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے قابل محنتی اور ہونہار طلباء کی تعلیم کے لئے وظائف کی فراہمی کا ایک منصوبہ بنایا ہے، اگر ہاں تو اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے اغراض و مقاصد کیا ہیں اور وظائف دینے کے لئے حکومت نے طلباء کا کیا معیار مقرر کیا ہے، کیا یہ وظائف میٹرک تا بی اے کے طلباء کو دیئے جائیں گے؟

(ج) کیا وظائف کی منصفانہ اور شفاف تقسیم کے لئے حکومت نے کوئی کمیٹی تشکیل دی ہے اگر ہاں تو کمیٹی کے ممبران کے نام، عہدے اور گریڈ سے ایوان کو مطلع کیا جائے نیز یہ بتایا جائے کہ اس کمیٹی کا سربراہ کون ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب نے ایک ارب روپے کی بنیادی رقم سے پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے۔ اس فنڈ کی آمدنی وظائف کی تقسیم میں استعمال ہوگی۔یہ ادارہ سیکشن 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت 31 دسمبر 2008 کو قائم ہوا۔

(ب) پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے قیام کا مقصد ذہین و مستحق طلباو طالبات کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔اس فنڈ کے ذریعے پنجاب بھر سے منتخب ہونے والے اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل طالب علموں کو بہترین اداروں میں تعلیمی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

یہ وظائف طالب علموں کو تحصیل و ضلع وار نتائج کی بنیاد پر دیئے جائیں گے۔زیادہ اہمیت جنوبی پنجاب کے 15 کم ترقی یافتہ اضلاع کو دی جائے گی۔

20% خصوصی کوٹہ برائے یتیم بچے، سکیل ایک تا چار سرکاری ملازمین کے بچے، اقلیتی مذاہب سے تعلق رکھنے والے بچے اور معذور بچوں کے لئے رکھا گیا ہے۔

5% وظائف دوسرے صوبوں بشمول آزاد جموں و کشمیر اور فاٹا کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

پہلے مرحلے میں صرف گورنمنٹ سکول و کالجز سے میٹرک اور انٹر میڈیٹ 2008 سالانہ امتحانات میں اپنے اپنے بورڈ میں ٹاپ پوزیشن کے حامل طلباو طالبات کو وظائف دیئے جائیں گے بعد میں مڈل سٹینڈرڈ، گریجوئیشن و ماسٹرز ڈگری پروگرام کے کامیاب طلباو طالبات کو بھی اس پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ وزیر اعلیٰ پنجاب کی سربراہی میں ادارہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نام و عہدے درج ذیل ہیں:۔

1۔جناب محمد شہباز شریف	(چیئرمین)
2۔ڈاکٹر محمد امجد ثاقب	(وائس چیئرمین)
3۔جناب بلیغ الرحمان صاحب	(ممبر قومی اسمبلی)
4۔محترمہ انوشہ رحمان صاحب	(ممبر قومی اسمبلی)
5۔جناب شاہ جہاں احمد بھٹی صاحب	(ممبر صوبائی اسمبلی)
6۔جسٹس (ر) عامر رضا خان صاحب	

7-جناب طارق محمود پاشا (سیکرٹری فنانس پنجاب)

8-جناب اظہر حسین شمیم (سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، پنجاب)

9-ڈاکٹر محمد اجمل خان (سیکرٹری کوآرڈینیشن، پنجاب)

10-جناب اے-زیڈ-کے شیر دل

11-محترمہ نصرت جمیل صاحبہ

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2011)

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2807: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :--

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں کتنی کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، نیز خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) اس یونیورسٹی میں کس کس شعبہ میں ڈپلومہ، گریجوایشن اور پوسٹ گریجوایشن کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) اس یونیورسٹی میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور اسامی وائز کتنی ہیں؟

(تاریخ وصولی 3فروری 2009 تاریخ ترسیل 16اپریل 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

لاہور کیمپس

عہدہ	سکیل	تعداد اسامیاں
پروفیسر	21	100
ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	96
اسسٹنٹ پروفیسر	19	152
لیکچرار	18	150

فیصل آباد کیمپس

پروفیسر	21	7

ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	8
اسسٹنٹ پروفیسر	19	28
لیکچرار	18	41

کالاشاہ کاکو کیمپس

پروفیسر	21	13
ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	14
اسسٹنٹ پروفیسر	19	51
لیکچرار	18	75

رچناکالج گوجرانوالہ

پروفیسر	21	4
ایسوسی ایٹ پروفیسر	20	8
اسسٹنٹ پروفیسر	19	13
لیکچرار	18	29

(ب) یونیورسٹی کے ملازمین کے ریٹائر یا مستعفی ہونے پر مختلف اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہیں جن پر ایکٹ کے مطابق بھرتی کر دی جاتی ہے۔

(ج) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں جن مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے۔اس کی تفصیل Annex-C برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یونیورسٹی میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

گورنمنٹ کالج ہوم اکنامکس برائے خواتین میں فن فیئر کی تفصیلات

*3149: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج ہوم اکنامکس برائے خواتین گلبرک میں 14 فروری 2009 کو فن فیئر کا انعقاد کیا گیا؟

(ب) متذکرہ کالج میں اس فن فیئر کے انعقاد کی منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) متذکرہ کالج میں سٹال لگانے کے لئے کن کن کمپنیوں نے حصہ لیا، ان کے نام بتائے جائیں؟

(د) متذکرہ کالج میں کس کس قسم کے سٹال لگائے گئے، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 03اپریل 2009 تاریخ ترسیل 28اپریل 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) فن فیئر منعقد کرنے کے لئے پرنسپل کی اجازت درکار ہوتی ہے لہذا پرنسپل کی منظوری سے منعقد ہوا۔

(ج) اس فن فیئر میں کوکا کولا کمپنی کے علاوہ کسی اور کمپنی نے حصہ نہیں لیا۔

(د) اس فن فیئر میں جھولا، باربی کیو، ریڈی میڈ گارمنٹس، جیولری و سجاوٹی اشیائ، دھی بھلے، گول گپے، چائے (ٹپال)، فرائیڈ چکن، آئل، احسان چپل، شیخ جی ڈیکوریشن، پیزا ہٹ، کافی اور پامسٹ کے اسٹال لگائے گئے۔(تمام اسٹال کوکا کولا کمپنی نے اسپانسر کیا تھا)۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2011)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3171: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں کنٹریکٹ پر بھی ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کس کس عہدہ پر کام کر رہے ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کس اتھارٹی کی منظوری سے کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 04اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21مئی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) کنٹریکٹ پر رکھے گئے ملازمین کی مطلوبہ تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کے آرڈیننس / سروس سٹیچوٹس (Statutes) کے مطابق کنٹریکٹ پر رکھے گئے گریڈ ایک تا 16 کے ملازمین وائس چانسلر کی منظوری سے جبکہ گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے ملازمین یونیورسٹی سنڈیکیٹ کی منظوری سے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3اکتوبر 2010)

لاہور کالج برائے خواتین میں سٹاف کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3173: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے، تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) متذکرہ یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پروفیسر	20
ایسوسی ایٹ پروفیسر	42
اسسٹنٹ پروفیسر	107
لیکچرار	277

(ب) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی 130 اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2011)

ضلع حافظ آباد۔2005 میں کنٹریکٹ پر بھرتی لیکچرارز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3329: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2005 میں محکمہ تعلیم حافظ آباد میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر لیکچرار بھرتی کئے گئے تھے اگر ہاں تو ان کی تعداد کیا ہے اور بھرتی کا طریقہ کار کیا اختیار کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حال ہی میں کنٹریکٹ پالیسی میں نظر ثانی کرتے ہوئے کنٹریکٹ لیکچرارز کو گریڈ 17 کے برابر تنخواہ دی جا رہی ہے، اگر ہاں تو کیا ضلع حافظ آباد میں بھرتی کئے گئے لیکچرارز کو بھی گریڈ 17 کے برابر تنخواہ دی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 4 جون 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم ضلع حافظ آباد نے سال 2005 میں کوئی لیکچرار بھی بھرتی نہ کیا ہے بلکہ سال 2005 میں محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کنٹریکٹ پر لیکچرار گریڈ 17 میں بھرتی کیئے اور ضلع حافظ آباد کے کالجز میں جو لیکچرار کام کر رہے ہیں ان کے نام یہ ہیں:-

1- محمد بشیر گورنمنٹ ڈگری کالک حافظ آباد

2- جواد آصف گورنمنٹ ڈگری کالج حافظ آباد

3- محمد ادریس، گورنمنٹ ڈگری کالج حافظ آباد

4- شاہد مجید، گورنمنٹ ڈگری کالج حافظ آباد

5- شاہد انوار گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پنڈی بھٹیاں

6- ثمر فاطمہ گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج خواتین، حافظ آباد

7- اسماحنا گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج خواتین حافظ آباد

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلان کے مطابق کنٹریکٹ لیکچرار جن کی مدت ملازمت پانچ سال ہو چکی ہے ان کو ریگولر کر دیا گیا ہے اور یہ لیکچرار پہلے ہی سے گریڈ 17 میں کام کر رہے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

سال 2002 تا 2005 پنجاب یونیورسٹی لاہور میں منسٹریل سٹاف کی بھرتی و دیگر تفصیلات

*3437: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 تا 31 دسمبر 2005 پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جن افراد کو منسٹریل سٹاف میں بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ اور براہ راست کوٹہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ کوٹہ پر کتنے افراد کو محکمانہ طور پر کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(د) اگر محکمانہ کوٹہ پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یکم جنوری 2002 تا 31 دسمبر 2005 پنجاب یونیورسٹی میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i) منسٹریل سٹاف میں سے جونیئر کلرک، جونیئر کے پی اوز، سینئر کے پی اوز کی بھرتی کے لئے کوٹہ مقرر نہیں ہے۔ان کی سیٹوں کو پر کرنے کے لئے اخبارات میں اشتہارات دیئے جاتے ہیں۔اشتہار نوٹس بورڈ پر بھی آویزاں کیا جاتا ہے اور بذریعہ سرکلرز جامعہ ہذا میں کام کرنے والے ملازمین کو درخواستیں دینے کے لئے بھی مطلع کیا جاتا ہے اور ان درخواست دہندگان میں سے ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے امیدواران کو بھرتی کیا جاتا ہے۔

ii) اس کے علاوہ جامعہ ہذا میں کام کرنے والے ملازمین کو ان کے صدور صاحبان شعبہ جات کی Recommendation پر کسی ملازم کو ٹائپ کا ٹیسٹ لیکر بھرتی بھی کیا جاتا ہے یا تین ماہ کی ٹائپنگ ٹیسٹ پاس کرنے کی شرط پر رکھا جاتا ہے۔

iii) محرران کبیر، معاونین اور افسر انتظامیہ کی ترقی سنیارٹی کی بنیاد پر پنجاب یونیورسٹی کے کیلنڈر کے مطابق کی جاتی ہے۔دوسری صورت میں بذریعہ اشتہار باہر سے براہ راست بھرتی کی جاتی ہے یا سینئر ملازمین میں سے سنیارٹی / کم موزونیت کی بنیاد پر ان کی کارکردگی کے مطابق بعد از انٹرویو تقرری کی جاتی ہے۔

(ج) کوٹہ کی بنیاد پر کوئی بھرتی نہیں ہوئی۔پنجاب یونیورسٹی ملازمین میں سے موزوں (ٹیسٹ پاس کرنے والے) افراد کو اہلیت کی بنیاد پر اگلے گریڈ (درجہ) میں بھرتی کیا گیا ہے۔ایسے تمام دیگر امیدواران سال بھر پنجاب یونیورسٹی میں درخواستیں دیتے رہتے ہیں۔

(د) چونکہ بھرتیاں / ترقیاں قواعد وضوابط کے عین مطابق ہوئی ہیں اس لئے کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت پیش نہیں آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

سال 2002 تا 2005 پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی و دیگر تفصیلات

*3438: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2002 تا 31 دسمبر 2005 پنجاب یونیورسٹی لاہور میں جن افراد کو ٹیچنگ سٹاف میں بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ اور براہ راست کوٹہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) مذکورہ بھرتی میں محکمانہ کوٹہ پر کتنے افراد کو محکمانہ طور پر کس کس پوسٹ پر بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(د) اگر محکمانہ کوٹہ پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں یکم جنوری 2002 تا 31 دسمبر 2005 کے عرصہ کے دوران ٹیچنگ سٹاف کی جو تقرریاں عمل میں لائی گئیں ان کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچرز کی بھرتی کے لئے تمام اسامیاں بذریعہ اخبار مشتہر کی جاتی ہیں اور سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر سنڈیکیٹ سے حتمی منظوری کے بعد تقرری کے احکامات جاری کئے جاتے ہیں- پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کے لئے کوئی محکمانہ کوٹہ مختص نہیں ہے-

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کے لئے کوئی محکمانہ کوٹہ مخصوص نہیں ہے اور نہ ہی کوئی تقرری عمل میں لائی گئی ہے-

(د) پنجاب یونیورسٹی ایکٹ 1973 کے مطابق ٹیچنگ سٹاف کی بھرتی کے لئے کوئی محکمانہ کوٹہ مخصوص نہیں ہے اور نہ ہی کوئی تقرری عمل میں لائی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

چالیس فیصد اور 45 فیصد ایگریگیٹ نمبر حاصل کرنے کی شرط کے خاتمے کی تفصیلات

*4018: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی نے بی اے اور ایم اے کے امتحانات پاس کرنے کے لئے ہر پرچہ میں کم از کم 40 فیصد نمبر اور 45 فیصد ایگریگیٹ (Aggregate) نمبر حاصل کرنے کی شرط ختم کر دی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ امتحانوں میں جو امیدوار 40 فیصد ٹوٹل نمبر حاصل کرے گا وہ پاس تصور ہوگا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ بالا فیصلہ کس تاریخ سے یا کس تعلیمی سال سے نافذ کیا گیا ہے، فیصلہ کی ایک نقل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) بی اے کے امتحان میں 33 فیصد اور ایم اے کے امتحان میں 40 فیصد نمبر حاصل کرنے والا امیدوار پاس تصور ہوگا۔

(ج) پنجاب یونیورسٹی کا یہ فیصلہ بی اے اور ایم اے کے سالانہ امتحانات 2009 سے لاگو ہے۔ فیصلوں کی کاپی Annex-C برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

صوبہ کے سرکاری کالجوں میں داخلہ لینے والوں کے لئے پراسپیکٹس کی قیمتوں میں بے انتہا اضافے کی تفصیلات

*4126: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری کالجز میں میٹرک کے سالانہ امتحانات 2009 کے نتائج کے بعد انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر میں داخلہ کے خواہشمند طلباء سے پراسپیکٹس کی قیمت 100 روپے سے 200 روپے تک اور پرائیویٹ کالجز میں 600 روپے تک وصول کی جارہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پراسپیکٹس کی قیمت میں کالجوں کی طرف سے بلا جواز اضافہ کے باعث حکومت کی غریب طلباء کو مفت تعلیم دینے کی پالیسی کو زک پہنچ رہا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سرکاری کالجز میں پراسپیکٹس کی قیمت 20 روپے یا 25 روپے مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ پنجاب کے سرکاری کالجز میں 2009 فرسٹ ایئر میں داخلہ کے لئے اکثر سرکاری کالجز میں پراسپیکٹس کی قیمت 50 روپے سے 150 روپے تک ہے تاہم پرائیویٹ کالجز میں پراسپیکٹس کی قیمت مختلف ہے جو ان کالجز کی انتظامیہ مقرر کرتی ہے۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ کا کوئی مناسب کنٹرول نہ ہے جس سے پرائیویٹ کالجز کے ایسے معاملات کو کنٹرول کیا جاسکے۔

(ب) یہ درست نہ ہے اس ضمن میں پنجاب کے تمام ڈائریکٹرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جس سے پراسپیکٹس کی قیمت کم سے کم ہو اور والدین مالی بوجھ محسوس نہ کریں۔

(ج) حکومت نے اس سلسلے میں ہدایات جاری کی ہوئی ہیں کہ پراسپیکٹس کی قیمت کم سے کم رکھی جائے تاہم اس ضمن میں عرض ہے کہ کالجز کے پراسپیکٹس کی قیمت کا انحصار اس میں استعمال کاغذ کی کوالٹی اور صفحات پر ہوتا ہے۔پراسپیکٹس کی چھپوائی پرائیویٹ پریس سے کرواتے ہیں اس لیے کاغذ کی قیمت اور چھپوائی کے اخراجات کی مہنگائی کی وجہ سے زیادہ ہیں لہذا پراسپیکٹس کی قیمت 20 روپے مقرر کرنا مشکل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)</u>

<u>گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے اساتذہ کی تنخواہیں بروقت ادا کرنے کی تفصیلات</u>

<u>*4241: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں Tenure Track System کے تحت کام کرنے والے اساتذہ کو تاخیر سے تنخواہیں ادا کی جا رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اساتذہ کو جنوری تا اپریل 2009 کی تنخواہ مئی 2009 میں ادا کی گئی، نیز جولائی و اگست 2009 کی تنخواہ ابھی تک ادا نہیں کی گئی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اور یونیورسٹی انتظامیہ مذکورہ اساتذہ کو بروقت تنخواہ کی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 08 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی Tenure Track System (TTS) کے تحت کام کرنے والے اساتذہ کو تاخیر سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ TTS کے تحت کام کرنے والے اساتذہ کی تنخواہیں ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) ادا کرتا ہے۔ HEC سے تنخواہوں کے لئے فنڈ تاخیر سے موصول ہونے کی صورت میں یونیورسٹی انتظامیہ Basic Pay Scale (BPS) کے مطابق تنخواہیں اپنی طرف سے ادا کر دیتی ہے اور HEC سے فنڈ موصول ہونے پر TTS اور BPS کے فرق کے بقایاجات ادا کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی نے HEC کو جنوری، فروری اور مارچ کی تنخواہیں دینے کے لئے مورخہ 15-01-2009، 30-01-2009، 04-02-2009، 11-03-2009 اور 30-03-2009 کو درخواست کی کہ فنڈ بھیجے جائیں تاکہ اساتذہ کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کی جا سکے۔
جنوری تا اپریل 2009 کے فنڈ HEC سے موصول ہونے پر TTS اور BPS کے فرق کے بقایاجات مئی 2009 میں ادا کر دیئے گئے۔
جولائی و اگست 2009 کے فنڈ اچ ای سی سے تاخیر کے ساتھ 19-09-2009 کو صرف اسسٹنٹ پروفیسرز کے لئے مہیا کئے گئے لہذا اسسٹنٹ پروفیسرز کو تنخواہیں (TTS) کے مطابق ستمبر 2009 تک ادا کر دی گئی ہیں۔
اسسٹنٹ پروفیسرز کے بقیہ فنڈز اچ ای سی کی طرف سے ستمبر 2009 میں موصول ہوئے اور اکتوبر 2009 سے جون 2010 تک کی تنخواہیں TTS سکیل پر باقاعدگی سے ادا کی جا چکی ہیں اور اس میں کوئی تاخیر نہیں ہوئی۔
پانچ پروفیسرز کی تنخواہوں کے لئے فنڈز برائے سال 2010-2009 اچ ای سی نے جنوری 2010 میں بھجوائے تھے۔ جولائی 2009 سے جنوری 2010 کی تنخواہوں کے بقایاجات TTS سکیل پر فروری 2010 میں ادا کئے گئے۔ فروری 2010 سے جون 2010 تک ان پروفیسرز کو TTS میں تنخواہیں ادا کی گئیں اور اس میں کوئی تاخیر نہیں ہے۔
مزید ایک پروفیسر اور ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر کی تنخواہوں کے فنڈز برائے سال 10-2009 TTS سکیل پر مئی 2010 میں اچ ای سی کی طرف سے موصول ہوئے اور ان کو بقایاجات جولائی 2009 سے مئی 2010، جون 2010 میں ادا کئے گئے اور جون 2010 کی تنخواہیں بھی باقاعدگی سے ادا کی جا چکی ہیں۔

(ج) TTS کے تحت کام کرنے والے اساتذہ کو یونیورسٹی BPS میں باقاعدگی سے تنخواہیں ادا کر رہی ہے البتہ TTS کے مطابق اسی وقت تنخواہیں ادا کی جا سکتی ہیں جب اچ ای سی ان کی تنخواہ کے لئے فنڈ یونیورسٹی کو بھجواتا ہے۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی Budget Deficit کی وجہ سے اساتذہ کو اپنے بجٹ سے TTS کے مطابق تنخواہیں جاری نہیں کر سکتی۔ تاہم اچ ای سی کی طرف سے فنڈ ریلیز ہونے کی صورت میں TTS پر کام کرنے والے اساتذہ کو تمام بقایاجات جاری کر دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2010)

ضلع وہاڑی میں گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4250: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں گرلز و بوائز کالجز کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان کالجز میں منظور شدہ اسامیاں Teaching سٹاف کی کتنی ہیں؟

(ج) ان میں سے کتنی اسامیاں کس کس کالج میں خالی ہیں؟

(د) خالی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع وہاڑی میں فی الوقت چھ گرلز و بوائز کالجز قائم ہیں جن میں

1- گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج وہاڑی

2- گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین وہاڑی

3- گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج بورے والہ

4- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بورے والہ

5- گورنمنٹ ڈگری کالج میلسی

6- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میلسی شامل ہیں۔

(ب) مذکورہ کالجز میں Teaching سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں 333 ہیں۔

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام کالج	تعداد خالی اسامیاں
1-گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج وہاڑی	23
2-گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین وہاڑی	16
3-گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج بورے والہ	23
4-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بورے والہ	11
5-گورنمنٹ ڈگری کالج میلسی	08
6-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین میلسی	10

(د) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے خالی اسامیوں کو پر کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے تاہم خالی اسامیوں پر پرنسپل کالج کی وساطت سے College Teaching Internees کی بھرتی 1-12-2009 سے چھ ماہ کے لیئے کر دی گئی ہے۔ ضلع وہاڑی میں مجموعی طور پر 25 اٹرنیز کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2010)

تحصیل بورے والا میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4251: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) تحصیل بورے والا میں بوائز و گرلز کالج کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں امسال ایف اے / ایف ایس سی میں داخلہ کیلئے کتنے طالب علموں نے فارم جمع کروائے تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) کتنے طالب علموں کو کالج وائز اور کلاس وائز داخل کیا گیا؟

(د) کیا حکومت طالب علموں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس تحصیل میں مزید کالجز بنانے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل بورے والا میں گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج بورے والا اور گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بورے والا تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ کالجوں میں امسال ایف اے / ایف ایس سی میں فارم جمع کروانے والے طالب علموں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

بوائز کالج بورے والا:۔

میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس
169	380	171	699
ٹوٹل:۔1419			

گرلز کالج بورے والا:

میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس
300	80	55	578
ٹوٹل:1013			

(ج) بوائز کالج بورے والا:

میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس
167	376	158	693
ٹوٹل: 1394			

گرلز کالج بورے والا:

میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس
265	68	41	533
ٹوٹل907			

(د) اس تحصیل میں پہلے ہی حکومت نے دو کالجز بنا دیئے ہیں جو کہ ابھی محکمہ تعلیم کو ہینڈ اوور نہ ہوئے ہیں۔

1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین شیخ فاضل

2- گورنمنٹ کالج برائے خواتین گگو

ان کے علاوہ ضلع میں دیگر چار نئے کالجز بھی نو تعمیر شدہ ہیں۔

1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ماچھی وال

2- گورنمنٹ بوائز کالج لڈن

3- گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹبہ سلطان پور

4- گورنمنٹ بوائز کالج ٹبہ سلطان پور

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2010)

ضلع گجرات، ڈنگہ بوائز ڈگری کالج کی تفصیلات

*4255: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات میں اس وقت کتنا سٹاف ہے اور منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) پرنسپل کی اسامی کب سے خالی ہے اس پر کب تک تعیناتی ہو جائے گی، مزید کتنی امیاں خالی ہیں، ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ گجرات میں فرنیچر و سائنس لیبارٹری نہ ہے ان کی فراہمی کب تک ہو جائے گی، آگاہ فرمائیں، اگر ایسا ہے تو کب تک یہ کام ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 09 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) موجودہ سٹاف	لیکچرار 08	نان ٹیچنگ 27
منظور شدہ اسامیاں	پرنسپل	01
	اسسٹنٹ پروفیسر	04
	لیکچرار	15
	ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن	01
	لائبریرین	01
	ٹوٹل	22
	نان ٹیچنگ	28

(ب) پرنسپل کی اسامی مورخہ 15-9-2007 سے خالی ہے تاہم مسٹر انجم نسیم لیکچرار بطور قائم مقام پرنسپل کام کر رہے ہیں جبکہ مزید 13 اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ تعلیم نے گریڈ 18، 19، 20 میں بھرتی کیلئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوا دی ہے۔ گریڈ 17 میں بھرتی کے لئے سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کر دی ہے (پرچم "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)، پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا۔

(ج) فرنیچر کی Administrative Approval گورنمنٹ آف پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبری FD-(FR)11-5/82-P-III date 10-01-2009 کے تحت ہو چکی ہے اور فنڈز جاری ہوتے ہی سائنس لیبارٹری کا سامان اور فرنیچر خرید لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)</u>

پی پی 165 شیخوپورہ میں کالجز و سکولز کی تفصیلات

*4279: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 165 شیخوپورہ میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد کیا ہے، آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان تمام اداروں کی علیحدہ علیحدہ منظور شدہ تعداد سٹاف کیا ہے، کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) مذکورہ اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 165 شیخوپورہ میں دو کالجز ہیں۔

1- گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) شرقپور شریف

2- گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شرقپور شریف

(ب) 1-گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) شرقپور شریف

الف: منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف	تعداد خالی اسامیاں
31 اسامیاں	07 اسامیاں
ب: منظور شدہ نان ٹیچنگ سٹاف	تعداد خالی اسامیاں
32 اسامیاں	04 اسامیاں

2-گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین شرقپور شریف

الف: منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف	تعداد خالی اسامیاں
11 اسامیاں	01 اسامیاں
ب: منظور شدہ نان ٹیچنگ سٹاف	تعداد خالی اسامیاں
14 اسامیاں	10 اسامیاں

(ج) (الف) ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں پر کرنے کے لئے حکومت نے کالج ٹیچنگ انٹرن بھرتی کرنے کا اختیار کالج پرنسپل کو تفویض کرنے کے لئے ایک سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ کو ارسال کی ہے۔علاوہ ازیں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے PPSC کو بھی درخواست کی ہوئی ہے۔یہ مرحلہ مکمل ہوتے ہی ٹیچنگ سٹاف کی تمام خالی اسامیاں جلد پر کر دی جائیں گی،

ب) درجہ چہارم کی تمام خالی اسامیوں کا انٹرویو ہو چکا ہے۔حکومت نے بذریعہ حکم نمبر SO(CE-vi)8-1/2009 مورخہ 16-05-2009 کے تحت Appointment orders جاری نہ کرنے کا حکم دے رکھا تھا۔اب حکومت کی طرف سے چٹھی نمبر SO(CE-vi)8-1/2009 مورخہ 25-02-2010 کے تحت بھرتی کا عمل دوبارہ شروع ہو چکا ہے اور بہت جلد اسامیاں پر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کی عمارت کی تعمیر کی تفصیلات

*4312: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کو سال 2005 سے آج تک حکومت کی طرف سے سالانہ کتنی گرانٹ وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران یونیورسٹی کی کون کون سی عمارات کی تعمیر کے لئے کتنی گرانٹ مہیا کی گئی؟

(ج) ان عمارات کا تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) اس وقت اس یونیورسٹی میں کون کون سی عمارات زیر تعمیر ہیں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس کالج کی وی سی نے کالج ہذا کے سٹاف کے کوارٹروں کی تعمیر کے لئے فراہم کردہ رقم سے بھی کالج کی بلڈنگ تعمیر کروالی ہے؟

(و) کیا حکومت نے اس سلسلہ میں کوئی نوٹس لیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی کو سال 2005 سے آج تک حکومت کی طرف سے سالانہ جتنی گرانٹ وصول ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	گرانٹ (ملین میں)
2005-6	52.256
2006-7	46.496
2007-8	55.371
2008-9	95.371

2009-10	108.000
2010-11	118.11

(ب) ان سالوں کے دوران یونیورسٹی کی درج ذیل عمارات کی تعمیر کے لئے جو گرانٹ مہیا کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام عمارت	مہیا کی گئی گرانٹ
1-پوسٹ گریجوایٹ بلاک نمبر 1، گرین ہاؤس اور انفراسٹرکچر	117.591 ملین
2- 200 سٹوڈنٹس کے لئے ہاسٹل	42.269 ملین

(ج) مذکورہ تفصیل درج ذیل ہے:-

نام عمارت	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل
1-پوسٹ گریجوایٹ بلاک نمبر 1، گرین ہاؤس اور انفراسٹرکچر	188.656 ملین	12 ماہ
2- 200 سٹوڈنٹس کے لئے ہاسٹل	42.269 ملین	4 ماہ

(د) اس وقت یونیورسٹی میں جو عمارات زیر تعمیر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1-پوسٹ گریجوایٹ بلاک نمبر 1، گرین ہاؤس اور انفراسٹرکچر

2- 200 سٹوڈنٹس کے لئے ہاسٹل

(ہ) یونیورسٹی ہذا کے ماسٹر پلاننگ میں سرونٹ کوارٹر کے لئے جگہ کا تعین کیا گیا ہے لیکن گورنمنٹ کی طرف سے کوئی رقم اس مقصد کے لئے نہ دی گئی ہے۔

(و) جزو "ہ" کے جواب کی روشنی میں یہ سوال غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

صوبہ کے پرائیویٹ کالجز میں نصاب کی تبدیلی کی تفصیلات

*4357: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں موجود منظور شدہ پرائیویٹ کالجز کی انتظامیہ اپنی مرضی کے مطابق نصاب میں تبدیلی اور فیسوں میں اضافہ کر لیتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے اقدامات اٹھانا چاہتی ہے کہ پرائیویٹ کالجز حکومت سے اجازت لئے بغیر نصاب تبدیل اور فیسیں نہ بڑھا سکیں، اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) منظور شدہ پرائیویٹ کالج کی انتظامیہ اپنی مرضی کے مطابق نصاب میں تبدیلی نہیں کر سکتی کیونکہ گورنمنٹ کے منظور شدہ نصاب کے مطابق بورڈز اور یونیورسٹی امتحانات منعقد کرواتی ہیں اور اسی نصاب کے تحت امتحانات کے لئے پرچہ جات بنائے جاتے ہیں:-

فیسوں کے بارے میں عرض ہے کہ:

"The Punjab private Educational Institutions (Promotion and Regulation) Ordinance1984" کے تحت رجسٹریشن کے وقت D (S.No.16 of Form A) Admission and Tuition fees Annex-A میں ہر ادارہ اپنی مجوزہ فیس لیتا ہے-اس آرڈیننس کے تحت گورنمنٹ / رجسٹرنگ اتھارٹی کا فیس مقرر کرنے پر کوئی اختیار نہ ہے-

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت موجودہ آرڈیننس میں تبدیلی اور بہتری کے لئے کوشش کر رہی ہے تاکہ پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو مناسب حد تک حکومتی کنٹرول میں لایا جاسکے-اس کے لئے پنجاب حکومت نے مجوزہ قانون سازی کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو موجودہ قوانین میں بہتری لانے کے لئے اپنی سفارشات مرتب کر رہی ہے تاکہ پرائیویٹ کالجوں کی انتظامیہ کو طلبااور عوام کی بہتری کے لئے حکومت کے کنٹرول میں لایا جاسکے-

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2011)

گجرات، گرلز ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خان کا قیام و دیگر تفصیلات

*4580: چودھری عرفان الدین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خان ضلع گجرات کب قائم ہوا اس کی کلاس وائز موجودہ طالبات کی تعداد کیا ہے؟

(ب) ٹیچرز اور سٹاف کی کل کتنی اسامیاں ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں سکیل وائز بتائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ طالبات کی تعداد کے مطابق کلاس روم اور فرنیچر کم ہے؟

(د) حکومت پنجاب ٹیچرز، کلاس رومز اور فرنیچر کی کمی کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹلہ ارب علی خان ضلع گجرات کا قیام 01-09-2007 کو ہوا اور اس کی کلاس وائز طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

فرسٹ ایئر	271	سیکنڈ ایئر	278
تھرڈ ایئر	159	فورتھ ایئر	100

(ب) ٹیچرز اور سٹاف کی کل 50 اسامیاں ہیں-کل تعداد خالی اسامیاں 36 ہے-

BS-01= 16 BS-09= 02 BS-17= 13 BS-18= 4 BS-19 =1

(ج) جی ہاں درست ہے-

(د) ٹیچرز کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب کی ہدایت پر عارضی طور پر College (Teaching Interns) کو برائے مدت 6 ماہ بھرتی کیا ہے-کلاس رومز کی حالت بہتر ہے جبکہ فرنیچر کی کمی پوری کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے مبلغ 3.097 ملین روپے گرانٹ بحوالہ گورنمنٹ آف پنجاب ایڈمنسٹریٹو اپروول بتاریخ 04-11-09 کو جاری کر دی ہے جس کی خریداری حسب ضابطہ جلد مکمل کر لی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 31 فروری 2010)

گوجرانوالہ، بوائز و گرلز کالجز میں اساتذہ کی منظور شدہ و خالی اسامیوں کی تفصیلات

*4725: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ کے بوائز و گرلز کالجز میں منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)

	منظور شدہ ٹیچنگ سٹاف کی گریڈ وائز اسامیوں کی تفصیل			
	BS-17	BS-18	BS-19	BS-20
بوائز کالجز ضلع گوجرانوالہ	236	128	54	03

00	29	107	292	خواتین کالجز ضلع گوجرانوالہ
				گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ
				گورنمنٹ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ
				گورنمنٹ ڈگری کالج پیپلز کالونی گوجرانوالہ
				گورنمنٹ ڈگری کالج قلعہ دیدار سنگھ
				گورنمنٹ ڈگری کالج کامونکی
				گورنمنٹ M.Z.A.K کالج وزیر آباد
				گورنمنٹ ڈگری کالج علی پور چٹھہ
				گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وویمن سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ
				گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وویمن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
				گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گوجرانوالہ سٹی
				گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کالج روڈ، گوجرانوالہ
				گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پیپلز کالونی گوجرانوالہ
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین، راہوالی
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین قلعہ دیدار سنگھ
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کامونکی
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ایمن آباد
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین انٹر کالج واہنڈو
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین، نوشہرہ ورکاں
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیر آباد
				گورنمنٹ کالج برائے خواتین علی پور چٹھہ

(ب)اسامیاں جس جس جگہ خالی ہیں۔

BS-20	BS-19	BS-18	BS-17	
01	13	13	04	گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ
0	03	08	03	گورنمنٹ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ
	0	07	0	گورنمنٹ ڈگری کالج پیپلز کالونی گوجرانوالہ
	01	0	03	گورنمنٹ ڈگری کالج قلعہ دیدار سنگھ
	01	03	05	گورنمنٹ ڈگری کالج کامونکی
	01	06	06	گورنمنٹ M.Z.A.K کالج وزیر آباد
	0	06	02	گورنمنٹ ڈگری کالج علی پور چٹھہ
	02	16	05	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وویمن سیٹلائیٹ ٹاؤن

گوجرانوالہ				
گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار وویمن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ	03	09	02	
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گوجرانوالہ سٹی	03	03	01	
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین کالج روڈ، گوجرانوالہ	08	02	01	
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پیپلز کالونی گوجرانوالہ	04	02	0	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین، راہوالی	05	01	01	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین قلعہ دیدار سنگھ	04	03	01	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کامونکی	04	04	01	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین، ایمن آباد	08	02	01	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین انٹر کالج واہنڈو	07	01	0	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین، نوشہرہ ورکاں	05	03	01	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیر آباد	05	03	0	
گورنمنٹ کالج برائے خواتین علی پور چٹھہ	07	06	01	

(ج) حکومت پنجاب نے کالجز میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے سال 10-2009 کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے درج ذیل تقرری کی۔

لیکچرار مرد (41) لیکچرار خواتین (85)

مزید حکومت پنجاب نے کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی مزید کمی کو فوری طور پر پورا کرنے کے لئے کالج ٹیچرز انٹرنیز (CTI) کو بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا۔ان کا تقرر ایک ایک تعلیمی سیشن کے لئے کیا گیا۔

ضلع گوجرانوالہ میں 10-2009 کے تعلیمی سیشن میں CTI کی درج ذیل تقرریاں کی گئیں۔

مرد (10) خواتین (70)

مزید برآں محکمہ تعلیم حکومت پنجاب نے گریڈ 18، 19 اور 20 کی خالی اسامیوں کی بھرتی کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی ہے اور گریڈ 17 پر بھرتی کے لئے ریکوزیشن کی سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی جاچکی ہے۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی خالی اسامیاں پر کردی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

گوجرانوالہ، بوائز و گرلز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*4726: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کس کس جگہ بوائز و گرلز کالجز قائم ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں کتنے طالب علم کلاس وائز ہیں؟

(ج) ان کالجوں کی عمارات کتنے کمروں پر مشتمل ہیں؟

(د) کن کن کالجز میں مزید کمروں کی تعمیر مطلوب ہے؟

(ہ) کن کن کالجز میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(و) کیا حکومت ان کالجز میں مزید کمروں کی تعمیر کروانے اور Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف، ب) ان کالجوں میں کلاس وائز طالب علموں کی تعداد

نمبر شمار	گوجرانوالہ شہر میں جس جس جگہ بوائز و گرلز کالجز قائم ہیں۔	I	II	III	IV	V	VI	ٹوٹل
1-	گورنمنٹ کالج، گوجرانوالہ	1968	2120	872	995	160	160	6275
2-	گورنمنٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	1067	1434	229	235	99	95	3159
3-	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	283	270	29	53	00	00	635
4-	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	1824	2130	1383	1651	227	231	7446
5	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ	657	668	290	360	57	37	2069
6	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	264	65	89	69	00	00	587
7	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) گوجرانوالہ سٹی	848	880	360	265	00	00	2353
8	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) کالج روڈ گوجرانوالہ							

(ج) ان کالجوں کی عمارات جتنے کمروں پر مشتمل ہیں۔

1-	گورنمنٹ کالج، گوجرانوالہ	83
2-	گورنمنٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	51
3-	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	18

-4	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	88
5	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ	45
6	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	29
7	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) گوجرانوالہ سٹی	25
8	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) کالج روڈ گوجرانوالہ	09

(د) جن جن کالجز میں مزید کمروں کی تعمیر مطلوب ہے۔

-1	گورنمنٹ کالج، گوجرانوالہ	پوسٹ گریجوایٹ لائبریری، کامن روم، لائبریری، ملٹی پرپز ہال، OHR
-2	گورنمنٹ اسلامیہ کالج، گوجرانوالہ	چھ کلاس رومز کی تعمیر کے لئے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں۔
-3	گورنمنٹ ڈگری کالج، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	ڈگری بلاک چھ کمروے اور تین سائنس لیب زیر تعمیر ہیں۔
-4	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ	بارہ کلاس رومز فکلٹی لانج، ملٹی پرپز ہال، ہوسٹل اور OHR
5	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ	نو کلاس روم چھ سائنس لیب
6	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) پیپلز کالونی گوجرانوالہ	کمپیوٹر لیب، چوکیدار کے لئے کمرہ، Waiting shed
7	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) گوجرانوالہ سٹی	مزید تعمیر کے لئے جگہ نہیں ہے۔
8	گورنمنٹ کالج (برائے خواتین) کالج روڈ گوجرانوالہ	کالج کی نئی بلڈنگ بن چکی ہے۔ اگلے تعلیمی سال سے داخلہ اور کلاسز کا اجرا ہوگا۔

(ہ) تمام کالجوں میں Missing Facilities کی مد میں کام ہو رہا ہے سوائے SR. NO 7 اور 8 کے

(و) تمام کالجوں میں Missing Facilities کی مد میں کام ہو رہا ہے سوائے SR. NO 7 اور 8 کے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ملتان، خواتین کالجز کے لئے ٹرانسپورٹ کی فراہمی

*4758: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالجز برائے خواتین ملتان کیلئے وزیر اعلیٰ کے حکم کے مطابق پندرہ گاڑیاں منگوائی گئی تھیں وہ کب خرید کی گئیں؟

(ب) کیا وہ گاڑیاں مذکورہ بالا کالجز کے زیر استعمال ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہ گاڑیاں کھڑی کھڑی کھٹارہ بن چکی ہیں جس کی وجہ سے کروڑوں / اربوں روپے ضائع ہونے کا خدشہ ہے؟

(د) کیا ان گاڑیوں کو چلانے کیلئے ڈرائیورز و دیگر سٹاف بھرتی کر لیا گیا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) ان گاڑیوں کو کب تک استعمال میں لایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 05 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج ہذا کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے 10 عدد بسیں دینے کا حکم دیا جو کہ مورخہ 25-05-2009 کو وصول ہوئیں۔

(ب) مذکورہ بالا 10 عدد بسیں کالج ہذا کے زیر استعمال ہیں۔کالج ہذا میں دو ڈرائیور ہیں۔ان 10 بسوں کو بھی یہی ڈرائیور باری باری چلاتے ہیں۔ہر بس کو ایک ہفتہ چلایا جاتا ہے اور اس طرح ایک کے بعد دوسری بس کو چلایا جاتا ہے۔یہ تمام بسیں پورا مہینہ رواں دواں رہتی ہیں۔کوئی بس کھڑی نہیں رہتی۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔دو ڈرائیور ہونے کی وجہ سے باری باری ایک ہفتہ چلائی جاتی ہیں تاکہ بسیں خراب نہ ہوں نیز ان بسوں کی گیراج تکمیل کے مرحلے میں ہے تاکہ ان بسوں کو گیراج میں کھڑا کیا جا سکے اور انہیں موسمی اثرات سے بچایا جا سکے۔

(د) ان گاڑیوں کو چلانے کے لئے 10 ڈرائیورز اور 10 کنڈکٹرز کی اسامیوں کی منظوری محکمہ خزانہ سے مل گئی ہے۔ان اسامیوں پر اب سٹاف جلد بھرتی کر دیا جائے گا۔

(ہ) دو ڈرائیورز ہونے کی وجہ سے ان بسوں کو باری باری ایک ہفتہ استعمال میں لایا جارہا ہے۔پورا مہینہ یہ بسیں رواں دواں رہتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)</u>

<u>میڈیکل کالجز میں داخلے کے لئے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لئے پرائیویٹ اکیڈمیوں کی تفصیلات</u>

*4947: <u>انجینئر قمرالاسلام راجہ:</u> کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میڈیکل کالجز میں داخلے کے لئے ہونے والے انٹری ٹیسٹ کی تیاری کے لئے صوبہ میں مختلف پرائیویٹ اکیڈمیاں کام کر رہی ہیں جو طلبا و طالبات سے بہت بھاری معاوضہ لیتی ہیں؟

(ب) کیا ایسی تمام اکیڈمیوں کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار موجود ہے اور اگر موجود ہے تو رجسٹریشن کی کیا بنیادی شرائط ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) ایسی اکیڈمیوں کی رجسٹریشن کا کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔یہ اپنے طور پر آزادانہ کام کررہی ہیں اس ضمن میں وزیراعلیٰ صاحب نے محکمہ کی تجاویز منظور کرتے ہوئے سیکرٹری قانون پنجاب کو مندرجہ ذیل کارروائی کرنے کو کہا ہے۔

1۔ڈرافٹ برائے خصوصی قانون برائے بندش اشاعت گیس پیپر اور خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے سزا تجویز کی جائے۔

2۔موجودہ قانون پر عمل درآمد کرانے کے لئے سفارش جس میں اشاعت سے پہلے گورنمنٹ کی منظوری لازمی کی جائے۔

3- Privately managed institute ordinance 1984 پر نظر ثانی کر کے اسے پرائیویٹ اداروں کو چلانے اور کنٹرول کرنے کے قابل بنایا جائے۔لہذا قانون بننے کے ایسے پرائیویٹ اداروں کو کنٹرول کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2011)

ضلع حافظ آباد۔گرلز و بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4962:چوہدری محمد اسداللہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع حافظ آباد میں گرلز و بوائز کالجز کے نام اور جگہ کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) مذکورہ کالجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل کالج وائز بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع حافظ آباد میں کل 3 گرلز اور 2 بوائز کالجز ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔گورنمنٹ اسلامیہ گرلز ڈگری کالج حافظ آباد علی پور روڈ پر واقع ہے۔اس کا کل رقبہ 14 کنال 5مرلے ہے۔

2۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پنڈی بھٹیاں سرگودھا بائی پاس کے قریب واقع ہے اس کا کل رقبہ 95کنال 5مرلہ ہے۔

3۔گورنمنٹ گرلز انٹر کالج، جلال پور بھٹیاں ماڈ کو چوک کے قریب واقع ہے، اس کا کل رقبہ 35 کنال اور 12 مرلہ ہے۔

4۔گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز حافظ آباد، مدھریانوالہ روڈ پر واقع ہے۔اس کا کل رقبہ 160 کنال ہے۔

5-گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز پنڈی بھٹیاں سرگودھا بائی پاس کے قریب واقع ہے-اس کا کل رقبہ 125 کنال اور 3 مرلہ ہے-

(ب) مذکورہ کالجز میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گزیٹڈ سٹاف:

نام کالج	منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	CTI	خالی اسامیاں
1-گورنمنٹ اسلامیہ گرلز ڈگری کالج، حافظ آباد	42	35	7	2
2-گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، پنڈی بھٹیاں	21	15	3	3
3-گورنمنٹ گرلز انٹر کالج، جلال پور بھٹیاں	34	22	2	10
4-گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، حافظ آباد	22	13	4	5

5-گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، پنڈی بھٹیاں ابھی تک نئی اسامیاں منظور نہیں ہوئیں-

نوٹ:- CTI کی تقرری مورخہ 31-5-2010 تک 6 ماہ کی مدت کے لئے کی گئی ہے-

نان گزیٹڈ سٹاف

نام کالج	منظور شدہ اسامیاں	پر اسامیاں	CTI	خالی اسامیاں
1-گورنمنٹ اسلامیہ گرلز ڈگری کالج، حافظ آباد	32	32	-	0
2-گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، پنڈی بھٹیاں	28	21	-	7
3-گورنمنٹ گرلز انٹر کالج، جلال پور بھٹیاں	20	18	-	2
4-گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، حافظ آباد	28	27	-	1

5-گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز، پنڈی بھٹیاں ابھی تک نئی اسامیاں منظور نہیں ہوئیں-

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2010)

سرگودھا-بوائز و گرلز ڈگری کالجز بھاگٹانوالہ کے ہالوں کی تعمیر کی تفصیلات

*5053: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بوائز و گرلز ڈگری کالجز بھاگٹانوالہ میں ملٹی پرپز ہالوں کی تعمیر منظوری ہوئی تھی جن پر 30-6-2009 تک مبلغ 15.501 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گروپ نمبر 2 کی تکمیل 30-6-2009 تک کی جانی تھی لیکن ابھی تک کام مکمل نہیں ہوا؟

(ج) کام کی بروقت تکمیل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ بوائز و گرلز ڈگری کالجز بھاگٹانوالہ میں ملٹی پرپز ہالوں کی تعمیر منظوری 03-02-2006 میں ہوئی تھی جن پر 30-06-2009 تک مبلغ 15.501 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور دسمبر 2009 تک مبلغ 15.616 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) گروپ نمبر ایک کی تکمیل ہو چکی ہے اور متعلقہ پرنسپل نے Take Over کر لیا ہے جبکہ گروپ نمبر 2 کی تکمیل 30-6-2009 تک کی جانی تھی لیکن ابھی تک کام مکمل نہیں ہوا۔

(ج) کام کی بروقت تکمیل نہ ہونے کی وجہ متعلقہ ٹھیکیدار اور محکمہ Provincial Building Division Sargodha کی جانب سے تاخیر ہے۔ دفتر ہذا نے متعدد بار متعلقہ محکمہ کو کام کی سست روی کے بارے میں آگاہ کیا اور تعمیری کام کی بروقت تکمیل کے بارے میں درخواست کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2010)

بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ کی عمارت کی تعمیر کا مسئلہ

*5054: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ عمارت کی تعمیر کے لئے سال 2007-06 میں منظوری ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عمارت کی تعمیر ابھی تک مکمل نہیں ہو سکی اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) یہ درست ہے کہ بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ کی عمارت کی تعمیر کے لئے سال 2006-03-01 میں منظوری ہوئی۔

(ب) کام کی بروقت تکمیل نہ ہونے کی وجہ متعلقہ ٹھیکیدار اور محکمہ Provincial Building Division Sargodha کی جانب سے تاخیر ہے۔ دفتر ہذا نے متعدد بار متعلقہ محکمہ کو کام کی سست روی کے بارے میں آگاہ کیا اور تعمیری کام کی بروقت تکمیل کے بارے میں درخواست کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اپریل 2010)

لاہور۔سکولوں و کالجوں (بوائز و گرلز) میں موبائل فونز لانے پر پابندی کی تفصیلات

*5287: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے کالجوں (بوائز و گرلز) میں موبائل فون لانے کی عام اجازت ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ طلباء و طالبات کالجوں میں پڑھائی کرنے کی بجائے موبائل فون پر مصروف رہتے ہیں، جس سے نظم و ضبط متاثر ہوتا ہے ؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلے پر فوری غور کرتے ہوئے کالجوں میں موبائل فون لانے پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) اس سلسلہ میں ڈی پی آئی (کالجز) پنجاب نے باقاعدہ حکم نامہ نمبری 19414-19694/Dir-G مورخہ 25-5-2006 جاری کیا ہوا ہے جس میں واضح طور پر لکھ دیا ہے کہ کالج کی حدود کے اندر طلبا و طالبات کو موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہ ہے۔ کالج پراسپیکٹس میں لکھا گیا ہے کہ کالج کی حدود کے اندر طلبا و طالبات کو موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کالجز کی حدود اندر موبائل فون استعمال کرنے پر پابندی ہے البتہ کلاس میں اگر کسی کے پاس موبائل فون برآمد ہوتا ہے تو اس کے خلاف ایکشن لیا جاتا ہے۔

(ج) موبائل فون استعمال کرنے پر پہلے ہی پابندی عائد کر دی گئی ہے تاہم اس سلسلہ میں اگر مزید کارروائی اور بہتری کی ضرورت محسوس کی گئی تو حکومت فوراً اس پر عمل درآمد کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

کنیئرڈ کالج لاہور کے اساتذہ کو کالج بدر کرنے کی تفصیلات

*5496: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے جن کالجوں میں بورڈ آف گورنرز موجود ہیں وہاں تقرری اور تبادلے سمیت تمام اختیارات بورڈ آف گورنرز کے پاس ہیں اور حکومت پنجاب کا ان معاملات میں کوئی عمل دخل نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرنسپل کنیئرڈ کالج لاہور نے چار ریگولر اساتذہ کو کالج بدر کر کے محکمہ تعلیم کو اس کی خدمات واپس کر دی ہیں اور دیگر تین اساتذہ کے کنٹریکٹ منسوخ کر دیئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرنسپل صاحبہ کے ان اقدامات کو بورڈ آف گورنرز کی منظوری حاصل نہ تھی، اگر یہ درست ہے تو محکمہ تعلیم نے اصلاح احوال کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اس حد تک درست ہے کہ سٹاف جو کالج نے بھرتی کیا ان کے بارے میں بورڈ آف گورنرز فیصلہ کر سکتا ہے۔ البتہ ایسے ادارے جن میں گورنمنٹ کے ملازمین بھی مقرر ہیں تو ان کے تبادلے کے بارے میں بورڈ آف گورنرز اور حکومت فیصلہ کرتے ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ مذکورہ اساتذہ کو پرنسپل نے کالج سے فارغ کر دیا تھا تاہم بعد میں یہ احکامات واپس لے گئے گئے تھے۔

(ج) یہ درست ہے کہ پرنسپل نے اساتذہ کو کالج سے فارغ کرنے کی اجازت / منظوری بورڈ آف گورنرز سے نہ لی تھی۔ محکمہ تعلیم نے بذریعہ چٹھی نمبری SO(AB)1-2/2010 مورخہ 23-12-2009 کے تحت پرنسپل صاحبہ کو اس اقدام کو واپس لینے کا کہا تھا جس کے نتیجہ میں بورڈ آف گورنرز نے یہ احکامات واپس لینے کا فیصلہ کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جنوری 2011)

گورنمنٹ کالج فار ویمن دینہ ضلع جہلم میں منظور شدہ و خالی اسامیوں کی تفصیلات

***5522: جناب محمد فیاض: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) گورنمنٹ کالج فار ویمن دینہ ضلع جہلم میں اساتذہ اور کلریکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و تفصیل سکیل وائز بیان فرمائیں؟

(ب) اس وقت کن کن مضامین، سکیل اور عہدہ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) حکومت مذکورہ بالا خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج فار ویمن دینہ ضلع جہلم میں اساتذہ اور کلریکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و تفصیل سکیل وائز ضمیمہ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت جن مضامین، سکیل اور عہدہ کی اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے لیکچرار کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی ہوئی ہے تا کہ NTS/PPSC کے ذریعے خالی اسامیاں پر کی جا سکیں۔ مزید برآں جب تک NTS/PPSC کے ذریعے خالی اسامیاں پر کرنے کا عمل مکمل نہیں ہوتا College Teacher Internee کی بھرتیاں کی گئی ہیں تاکہ کالج میں تدریسی عمل متاثر نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2011)

لاہور۔ گرلز کالجز بنانے کی تفصیلات

***5532: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھاٹی چوک لاہور سے مانگا منڈی تک طالبات کے لئے ایک بھی گرلز کالج نہیں جبکہ مذکورہ ایریا کی آبادی 25 سے 30 لاکھ افراد پر مشتمل ہے جبکہ لڑکوں کے لئے 12 کالجز موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت چوبرجی، یتیم خانہ، گلشن راوی، سید پور، شاہ پور اور ٹھوکر نیاز بیگ کے رہائشیوں کو اعلیٰ تعلیمی سہولیات دینے کے لئے گرلز کالجز کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے-جبکہ بھاٹی چوک سے ماڑگا منڈی کے درمیان گورنمنٹ کے مختلف کالجز کام کر رہے ہیں-وہ یوں ہیں-

1-بھاٹی چوک سے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بلال گنج لاہور واقع ہے-

2-چوبرجی چوک سے ایک فرلانگ کے فاصلہ پر گورنمنٹ ڈگری کالج کلیات البنات 15 لیک روڈ پر واقع ہے-

3-چوک سمن آباد سے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی لاہور عرصہ دو سال سے علاقہ کی بچیوں کو تعلیم کے زیور سے بہرہ ور کر رہا ہے-

4-چوک یتیم خانہ سے دو کلومیٹر کے فاصلہ پر گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد لاہور واقع ہے-

(ب) سبزہ زار کے علاقہ مرغزار کالونی میں گرلز کالج تکمیل کے آخری مراحل میں ہے-

گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی موہلنوال میں گرلز کالج زیر تعمیر ہے-

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

فیصل آباد شہر کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5891: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنے بوائز و گرلز کالجز کس کس جگہ چل رہے ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) ان کالجوں میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت ان کالجوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(د) اس شہر میں مزید کتنے کالجز بنانے کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد شہر میں بوائز کے سات اور گرلز کے نو کالجز چل رہے ہیں-ان کے نام اور جگہ درج ذیل ہیں:-

بوائز کالجز

1-گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

2-گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ سائنس کالج سمن آباد فیصل آباد

3-گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج عبداللہ پل فیصل آباد

4-گورنمنٹ کالج آف کامرس عبداللہ پل فیصل آباد

5- گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاری اڈہ فیصل آباد

6- گورنمنٹ ملت ڈگری کالج غلام محمد آباد فیصل آباد

7-گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

گرلز کالجز

1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

2-گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد

3-گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد

4-گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد

5-گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

6-گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد

7-گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد فیصل آباد

8-گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد

9-گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عید گاہ روڈ فیصل آباد

(ب) 1-گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد	پوسٹ گریجوایشن
2-گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ سائنس کالج سمن آباد فیصل آباد	پوسٹ گریجوایشن
3-گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج فیصل آباد	گریجوایشن
4-گورنمنٹ کالج آف کامرس پل فیصل آباد	گریجوایشن
5-گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد	-ایضا-
6-گورنمنٹ ملت ڈگری کالج فیصل آباد	-ایضا-
7-گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد	-ایضا-
8-گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد	پوسٹ گریجوایشن
9-گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد	گریجوایشن
10-گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد فیصل آباد	-ایضا-
11-گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد	-ایضا-

12-گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد گریجوایشن

13-گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد -ایضاً-

14-گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد فیصل آباد -ایضاً-

15-گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد -ایضاً-

16-گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین عیدگاہ روڈ فیصل آباد پوسٹ گریجوایشن

(ج) اس وقت ان کالجز میں مندرجہ ذیل طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

لڑکے	لڑکیاں
12600	25598
کل تعداد	38198

(د) فیصل آباد میں دو کالجز زیر تعمیر ہیں جو کہ خواتین کالج سمن آباد اور خواتین کالج سرگودھا روڈ ہیں مزید کالجز وقت کی ضرورت کے مطابق بنائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

پی پی 72 فیصل آباد میں کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5892: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں کتنے کالجز برائے خواتین / بوائز ہیں؟

(ب) ان کالجوں میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں؟

(د) ان کالجوں میں خالی اسامیاں کب تک پر کر لی جائیں گی؟

(ہ) ان کالجوں میں سال 2008، 2009 اور 2010 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 72 فیصل آباد میں درج ذیل کالجز ہیں۔

1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کارخانہ بازار فیصل آباد

2-گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین فیصل آباد

3-گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد

(ب)

BS-19	BS-18	BS-17	BS-16	BS-14	BS-11	BS-9	BS-7	BS-6	BS-5	BS-2	
5	21	29	1	2	-	2	8	-	-	18	1- گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد
5	35	45	1	2	1	3	21	1	2	18	2- گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین فیصل آباد
1	6	18	1	1	-	2	8	-	-	21	3- گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گلشن کالونی، فیصل آباد

(ج)

BS-19	BS-18	BS-17	BS-16	BS-14	BS-11	BS-9	BS-7	BS-6	BS-5	BS-1	
–	5	2	–	–	–	–	1	–	–	–	1- گورنمنٹ

کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد											
-2 گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین فیصل آباد	–	–	–	11	–	1	1	1	2	13	4
-3 گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گلشن کالونی، فیصل آباد	2	–	–	5	1	–	–	1	–	3	–

(د) پرنسپلز کو خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے CTI بھرتی کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے- گریڈ اٹھارہ اور انیس میں بھرتی کا عمل PPSC کے ذریعے جاری ہے-

(ہ)

1-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کارخانہ بازار، فیصل آباد	2008–09 Rs. 303,95,879/–	2009–10 Rs. 300,90,000/–
2-گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین، فیصل آباد	Rs. 376,20,689/–	Rs. 395,83,000/–
3-گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گلشن	Rs. 120,99,376/–	Rs. 154,23,000/–

		کالونی، فیصل آباد

(تاریخ وصولی جواب یکم دسمبر 2010)

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 11 مارچ 2011 — سیکرٹری

بروز پیر 14 مارچ 2011 محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
-1	جناب ظفر ذوالقرنین ساہی	1462
-2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	2505،3149
-3	میاں شفیع محمد	2646
-4	جناب محمد نوید انجم	2807،4018
-5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	3171،3173
-6	چودھری محمد اسد اللہ	3329،4962
-7	جناب اعجاز احمد خاں	3437،3438
-8	محترمہ خدیجہ عمر	4126،5532
-9	محترمہ عائشہ جاوید	4241
-10	سردار خالد سلیم بھٹی	4250،4251
-11	میاں طارق محمود	4255
-12	چودھری علی اصغر منڈا	4279
-13	محترمہ زوبیہ رباب ملک	4312
-14	شیخ علاؤالدین	4357
-15	چودھری عرفان الدین	4580
-16	ڈاکٹر محمد اشرف چوھان	4725،4726
-17	ملک محمد عامر ڈوگر	4758
-18	انجینئر قمر الاسلام راجہ	4947،5496
-19	چودھری عامر سلطان چیمہ	5053،5054
-20	محترمہ مائزہ حمید	5287
-21	جناب محمد فیاض	5522
-22	خواجہ محمد اسلام	5891،5892

مسٹر محمد سعید شیخ	ریجنل چیئر مین اپٹما (ہیڈ)
خواجہ محمد اسلام	ایم پی اے (پی پی 72)
مسٹر شبیر احمد	FCCI چیئر مین سٹیڈنگ کمیٹی
مسٹر سلامت	چیئر مین (PHMA)
مسٹر محمد شکیل انصاری	چیئر مین سایزنگ ایسوسی ایشن
جناب آفتاب احمد میاں	Former چیئر مین اپٹما
مسٹر خرم مختار	نمائندہ کھڑیانوالہ انڈسٹری
مسٹر جاوید اقبال	چیئر مین ستارہ گروپ آف انڈسٹری